WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

٦٧ سورة الملک مکی سورة . کل آیات. ۳۰

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

تَبٰرَکَ الَّذِیۡ بِیَدِهِ الۡمُلۡکُ وَهُوَعَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرُ(۱)نِ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَیٰوةَ
لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ط وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ(۲)الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط مَا
تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ط فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ هَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ(۳)ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ
کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡکَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیۡرٌ(۴)وَلَقَدۡ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ
وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّیٰطِیۡنِ وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ السَّعِیۡرِ(۵)وَلِلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ
جَهَنَّمَ ط وَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ(٦)اِذَآ اُلۡقُوۡا فِیۡهَا سَمِعُوۡا لَهَا شَهِیۡقًا وَّهِیَ تَفُوۡرُ(٧)تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ
الۡغَیۡظِ ط کُلَّمَآ اُلۡقِیَ فِیۡهَا فَوۡجٌ سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَآ اَلَمۡ یَاۡتِکُمۡ نَذِیۡرٌ(۸)قَالُوۡا بَلٰی قَدۡ جَآءَ نَا نَذِیۡرٌ
فَکَذَّبۡنَا وَقُلۡنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنۡ شَیۡءٍ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ کَبِیۡرٍ(۹)وَقَالُوۡا لَوۡ کُنَّا نَسۡمَعُ اَوۡ
نَعۡقِلُ مَا کُنَّا فِیۡ اَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ(۱۰)فَاعۡتَرَفُوۡا بِذَنۡبِهِمۡ فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ(۱۱)اِنَّ
الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَیۡبِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ کَبِیۡرٌ(۱۲)وَاَسِرُّوۡا قَوۡلَکُمۡ اَوِاجۡهَرُوۡا بِهٖ ط
اِنَّهٗ عَلِیۡمٌ م بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ(۱۳)اَلَا یَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ. وَهُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ(۱۴)هُوَالَّذِیۡ جَعَلَ
لَکُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِیۡ مَنَاکِبِهَا وَکُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ. وَاِلَیۡهِ النُّشُوۡرُ(۱۵)ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی
السَّمَآءِ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوۡرُ(۱٦)اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یُّرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ
حَاصِبًا. فَسَتَعۡلَمُوۡنَ کَیۡفَ نَذِیۡرِ(۱٧)وَلَقَدۡ کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ(۱۸)

انتیسواں پارہ :تَبٰرَکَ الَّذِیۡ

(67)......سُوۡرَةُ اَلۡمُلۡک

شروع اللہ کے نام سے جو بڑامہربان اورنہایت رحم کرنے والا ہے۔

برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہےاور وہ ہر شے پر قادر ہے۔(1) جس نے موت وحیات تخلیق کی تاکہ وہ
تمہاراامتحان لے کہ تم میں سے کون اچھے اعمال کرتا ہےاور وہ غالب بخشنے والا ہے۔(2) جس نے سات آسمان تہ بہ تہ
تخلیق کیے۔تمہیں رحمان کی تخلیق میں کوئی فرق نظر نہیں آئے گا۔ دوبارہ نگاہ کرو کیا تمہیں کوئی فتور (شگاف) نظر آتا
ہے؟(3) پھرایک بار نگاہ دوڑا کر دیکھو تمہاری نگاہ تھک ہار کر واپس لوٹ آئے گی۔(4) اور تحقیق ہم نے دنیائے
آسمان کو چراغوں سے مزین کیا اور ہم نے انہیں شیطان کو مارنے کا ہتھیار بنایا اور اُن کے لیے دہکتی آگ کا عذاب
بنایا۔(5) کافروں کے لیے اُن کے رب کی طرف سے جہنم کا عذاب ہے۔اور وہ لوٹنے کا بُرا ٹھکانا ہے۔(6) جب وہ
جہنم میں ڈالے جائیں گے تو جہنم سے وہ چیخنا چلانا سُنیں گےاور جہنم جوش مار رہی ہوگی۔(7) قریب ہے کہ وہ غصہ سے
پھٹ جائے۔ جب بھی کوئی گروہ اِس میں ڈالا جائے گا تو اُس کا داروغہ پوچھے گا، کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں
آیا تھا؟(8) جہنمی جواب دیں گے، ہاں، ڈرانے والا ضرور آیا تھا۔ہم نے اُسے جھٹلایا اور کہا، اللہ نے کوئی ایسی شے
نازل نہیں کی۔ داروغہ کہے گا، تم تو بڑی گمراہی میں ہو۔(9) اور وہ کہیں گے، اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخیوں میں نہ
ہوتے۔(10) انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا۔دوزخیوں پر لعنت۔(11) اپنے رب سے بن دیکھے ڈرنے
والوں کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔(12) اور تم خفی بات کرو یا با آواز بلند، وہ دلوں کے حال جانتا ہے۔(13) کیا
خالق نہیں جانتا؟ وہ لطیف اور خبر رکھنے والا ہے۔(14) وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین مسخر کی (مطیع بنائی) تاکہ تم
اس کے راستوں پر چلو اور اس کے رزق میں سے کھاؤ اور تمہیں اسی کی طرف مرنے کے بعد زندہ ہو کر جانا ہے۔(15)
کیا تم نڈر ہو گئے ہو کہ آسمان والا تمہیں زمین میں نہ دھنسائے گا۔(ایسے جھوٹ پر) زمین اُسی وقت ہلنے نہ لگے
گی۔(16) کیا تم امن محسوس کرتے ہو کہ آسمان والا تم پر پتھروں کی بارش نہ بھیجے گا پھر تمہیں جلد پتہ چل جائے گا کہ وہ
کیسا ڈرانے والا ہے۔(17) اور اُن سے پہلوں نے بھی جھٹلایا تو پھر اُن پر میرا عذاب کیسا رہا؟(18)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقۡبِضۡنَ. مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ. اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍۢ م
بَصِيۡرٌ(۱۹)اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّكُمۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ. اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا
فِىۡ غُرُوۡرٍ(۲۰)اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ بَلۡ لَّجُّوۡا فِىۡ عُتُوٍّ وَّ
نُفُوۡرٍ(۲۱)اَفَمَنۡ يَّمۡشِىۡ مُكِبًّا عَلٰى وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰٓى اَمَّنۡ يَّمۡشِىۡ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ
(۲۲)قُلۡ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ. قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ
(۲۳)قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ(۲۴)وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ
كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ(۲۵)قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَاللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ(۲۶)فَلَمَّا رَاَوۡهُ زُلۡفَةً سِيۡٓـَٔتۡ
وُجُوۡهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَقِيۡلَ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَدَّعُوۡنَ(۲۷)قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَكَنِىَ اللّٰهُ
وَمَنۡ مَّعِىَ اَوۡ رَحِمَنَا فَمَنۡ يُّجِيۡرُ الۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ(۲۸)قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ
وَعَلَيۡهِ تَوَكَّلۡنَا فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ(۲۹)قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا
فَمَنۡ يَّاۡتِيۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِيۡنٍ(۳۰)

۶۸ سورة القلم . مكى سورة ... كل آيات.۵۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا يَسۡطُرُوۡنَ(۱)مَآ اَنۡتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ بِمَجۡنُوۡنٍ(۲)وَاِنَّ لَكَ لَاَجۡرًا غَيۡرَ
مَمۡنُوۡنٍ(۳)وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيۡمٍ(۴)فَسَتُبۡصِرُ وَيُبۡصِرُوۡنَ(۵)بِاَيِّكُمُ الۡمَفۡتُوۡنُ(۶)اِنَّ
رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ(۷)فَلَا تُطِعِ
الۡمُكَذِّبِيۡنَ(۸)وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡهِنُ فَيُدۡهِنُوۡنَ(۹)وَلَا تُطِعۡ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيۡنٍ(۱۰)هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ م
بِنَمِيۡمٍ(۱۱)

کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر مارتے اور پر کھولے اُڑتے نہیں دیکھے۔ انہیں رحمان کے سوا کوئی سہارا نہیں
دے سکتا۔ وہ ہر شے کو دیکھنے والا ہے۔(19) بھلا وہ کون ہے تمہارا لشکر جو رحمان کے بغیر تمہاری مدد کرے؟ کافر محض
دھوکے میں ہیں۔(20) اگر تمہارا رازق (اللہ) تمہارا رزق روک لے تو بتاؤ کون تمہیں رزق دے گا؟ بلکہ وہ سرکشی
اور فرار پر پکے ہو چکے ہیں۔(21) بھلا بتاؤ جو منہ کے بل گرتا پڑتا چلتا ہے زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو سیدھا صراط
مستقیم پر چلتا ہے۔(22) آپ کہو وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ پھر
بھی تم بہت کم شکر کرتے ہو۔(23) آپ کہو وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا۔ اور اُسی کی طرف تم اُٹھائے
جاؤ گے۔(24) اور وہ پوچھتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا۔(25) آپ کہو قیامت
کے آنے کا علم اللہ کے پاس ہے اور میں تو صرف کھلا ڈرانے والا ہوں۔(26) جب کافر قیامت کو قریب آتا ہوا
دیکھیں گے تو اُن کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے اور کہا جائے گا یہی ہے جسے تم مانگتے تھے۔(27) آپ کہو دیکھو، میری
اور میرے ساتھیوں کی ہلاکت یا بخشش کا مختار اللہ ہے۔ کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟(28) آپ کہو
وہی رحمان ہے جس پر ہمارا ایمان اور بھروسہ ہے۔ پھر تم جلد جان لو گے کہ کھلی گمراہی میں ہم ہیں یا تم ہو۔(29) آپ
کہو، بھلا دیکھو اگر تمہارے پانی کی سطح (زیر زمین) نیچے ہو جائے تو کون تمہارے لیے بہتا پانی لا سکتا ہے؟(30)

(68)......سُوۡرَةُ الۡقَلَم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

ن۔ اور قلم کاروں کی تحریر کی قسم (1) آپ اپنے رب کے فضل سے مجنوں نہیں۔(2) اور بے شک آپ کے لیے بے
انتہا اجر ہے۔(3) اور بے شک آپ اعلیٰ اخلاق پر فائز ہیں۔(4) آپ اور وہ جلد دیکھ لیں گے(5) کہ تم میں سے
کون فتنہ میں پڑا ہے۔(6) بے شک تیرا رب گمراہ اور ہدایت یافتہ کو جانتا ہے۔(7) آپ جھٹلانے والوں کی نہ
مانیں۔(8) وہ چاہتے ہیں کہ آپ ذرا نرم ہوں تو وہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں۔(9) اور آپ کسی بھی قسمیں کھانے والے
بے اعتبار کی بات نہ مانیں۔(10) جو عیب جُوئی اور چغل خوری کرتا ہے(11)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ(۱۲)عُتُلٍّ م بَعۡدَ ذٰلِکَ زَنِيۡمٍ(۱۳)اَنۡ کَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِيۡنَ(۱۴)اِذَا
تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ(۱۵)سَنَسِمُهٗ عَلَى الۡخُرۡطُوۡمِ (۱۶)اِنَّا بَلَوۡنٰهُمۡ کَمَا
بَلَوۡنَآ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا لَيَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِيۡنَ(۱۷)وَلَا يَسۡتَثۡنُوۡنَ(۱۸)فَطَافَ
عَلَيۡهَا طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّکَ وَهُمۡ نَآئِمُوۡنَ(۱۹)فَاَصۡبَحَتۡ کَالصَّرِيۡمِ(۲۰)فَتَنَادَوۡا
مُصۡبِحِيۡنَ(۲۱)اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰى حَرۡثِکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ صَارِمِيۡنَ(۲۲)فَانۡطَلَقُوۡا وَهُمۡ
يَتَخَافَتُوۡنَ(۲۳)اَنۡ لَّا يَدۡخُلَنَّهَا الۡيَوۡمَ عَلَيۡکُمۡ مِّسۡکِيۡنٌ (۲۴)وَّغَدَوۡا عَلٰى حَرۡدٍ
قَادِرِيۡنَ(۲۵)فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ(۲۶)بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ(۲۷)قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ
اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ(۲۸)قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِيۡنَ(۲۹)فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى
بَعۡضٍ يَّتَلَاوَمُوۡنَ(۳۰)قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا کُنَّا طٰغِيۡنَ(۳۱)عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَنَا خَيۡرًا مِّنۡهَاۤ اِنَّاۤ
اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوۡنَ(۳۲)کَذٰلِکَ الۡعَذَابُ ط وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَکۡبَرُ م لَوۡ کَانُوۡا
يَعۡلَمُوۡنَ(۳۳)اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ(۳۴)اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ
کَالۡمُجۡرِمِيۡنَ(۳۵)مَا لَکُمۡ کَيۡفَ تَحۡکُمُوۡنَ(۳۶)اَمۡ لَکُمۡ کِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ(۳۷)اِنَّ لَکُمۡ
فِيۡهِ لَمَا تَخَيَّرُوۡنَ(۳۸)اَمۡ لَکُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اِنَّ لَکُمۡ لَمَا
تَحۡکُمُوۡنَ(۳۹)سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِکَ زَعِيۡمٌ(۴۰) اَمۡ لَهُمۡ شُرَکَآءُ فَلۡيَاۡتُوۡا بِشُرَکَآئِهِمۡ اِنۡ
کَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ(۴۱) يَوۡمَ يُکۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّ يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ(۴۲)
خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ط وَقَدۡ کَانُوۡا يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ وَهُمۡ سَالِمُوۡنَ(۴۳)

بھلائی سے روکتا ہے اور حد سے بڑھا ہوا گنہگار ہے (12) متکبر اور بے نسب بھی ہے۔(13) کیونکہ وہ مال دار اور
بیٹوں والا ہے۔(14) جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کے قصے ہیں۔(15) ہم
جلد اُن کی ناک پر داغ دیں گے۔(پشیماں کریں گے)(16) بے شک ہم نے انہیں باغ والوں کی طرح آزمایا جب
انہوں نے قسمیں کھائیں کہ صبح ہوتے ہی ہم اس باغ کے پھل اتار لیں گے۔(17) اور انہوں نے انشاء اللہ نہ
کہا۔(18) اس پر تیرے رب کی جانب سے ایک بلا گھوم گئی اور وہ سو رہے تھے۔(19) وہ باغ ایسا ہو گیا جیسے کٹی
ہوئی کھیتی۔(20) صبح ہوتے ہی اُنہوں نے آوازیں دیں۔(21) کہ اگر تمہیں پھل اتارنے ہوں تو اپنی کھیتی پر صبح
صبح چل پڑو۔(22) پھر یہ سب چپکے چپکے یہ باتیں کرتے ہوئے چلے(23) کہ آج کوئی مسکین تمہارے پاس نہ آنے
پائے۔(24) اور وہ صبح صبح اپنے کھیتوں کی طرف چل پڑے۔ وہ سمجھ رہے تھے کہ ہم بخیلی (کمی) پہ قابو پالیں گے
(امیر ہو جائیں گے)(25) جب انہوں نے باغ دیکھا تو کہنے لگے یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں۔(26) بلکہ ہم
محروم ہو گئے۔(27) ان میں سے بہتر نے کہا، میں تم سے نہ کہتا تھا، اللہ پاک کا ذکر کرو۔(28) انہوں نے کہا ہمارا
رب پاک ہے بے شک ہم ہی ظالم تھے۔(29) پھر وہ ایک دوسرے سے مُخاطب ہو کر ملامت کرنے لگے۔(30)
کہنے لگے، ہائے افسوس یقیناً ہم سرکش تھے۔(31) کیا عجب ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر بدلہ دے دے۔ بے
شک ہم اپنے رب سے ہی آرزو رکھتے ہیں۔(32) یونہی عذاب آتا ہے اور آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے۔ کاش وہ
جانتے۔(33) بے شک متقیوں کے لیے اُن کے رب کے پاس نعمتوں والے باغ ہیں۔(34) تو کیا ہم مسلمانوں کو
(ماننے والوں کو) مجرموں کے برابر کر دیں گے۔(35) تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو۔(36) کیا
تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جو تم پڑھتے ہو۔(37) کہ اس میں تمہاری دل پسند باتیں ہیں۔(38) کیا ہم نے
تمہیں کوئی عہد دے رکھا ہے جو روز قیامت تک قائم رہے گا اور جو تم اپنے لیے فیصلہ کرو گے وہ سب کچھ تمہارے لیے
ہی ہو گا۔(39) ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون ہے، جسے اس بات کا زعم ہے؟(40) کیا اُن کے شریک ہیں تو وہ
اپنے شریک لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔(41) جس دن پنڈلی ننگی کر دی گئی تو وہ سجدوں کے لیے بلائے جائیں گے۔
وہ سجدے نہ کر پائیں گے۔(42) ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی، اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہو گی اور تحقیق وہ سجدوں
کے لیے اُس وقت بھی بلائے جاتے تھے جب وہ ٹوٹے پھوٹے ہوئے نہ تھے۔(43)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَذَرْنِیْ وَمَنْ یُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ ط سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ(۴۴)وَاُمْلِیْ
لَهُمْ. اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ(۴۵)اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ(۴۶)اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ
فَهُمْ یَكْتُبُوْنَ(۴۷)فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ م اِذْ نَادٰی وَهُوَ
مَكْظُوْمٌ(۴۸)لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ(۴۹)فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ
فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ(۵۰)وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ(۵۱)وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ(۵۲)

٦۹ سورة الحاقة . مکی سورة ... کل آیات. ۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَآقَّةُ(۱)مَا الْحَآقَّةُ(۲)وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْحَآقَّةُ(۳)كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌم بِالْقَارِعَةِ(۴)فَاَمَّا
ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِیَةِ(۵)وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِیْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِیَةٍ(۶)سَخَّرَهَا عَلَیْهِمْ سَبْعَ
لَیَالٍ وَّ ثَمٰنِیَةَ اَیَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِیْهَا صَرْعٰی كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِیَةٍ(۷)فَهَلْ
تَرٰی لَهُمْ مِّنْ م بَاقِیَةٍ(۸)وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ(۹)فَعَصَوْا رَسُوْلَ
رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِیَةً(۱۰)اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِیَةِ(۱۱)لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ
تَذْكِرَةً وَّتَعِیَهَآ اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ(۱۲)فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ(۱۳)وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ
وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً(۱۴)فَیَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ(۱۵)وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ
یَوْمَئِذٍ وَّاهِیَةٌ(۱۶)وَّ الْمَلَكُ عَلٰٓی اَرْجَآئِهَا ط وَیَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ یَوْمَئِذٍ
ثَمٰنِیَةٌ(۱۷)یَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰی مِنْكُمْ خَافِیَةٌ(۱۸)

پس آج مجھے اور میری بات جھٹلانے والے کو چھوڑ دو۔ ہم جلد انہیں بتدریج وہاں سے کھینچ لیں گے کہ انہوں نے سوچا بھی نہ
تھا(44) اور میں انہیں مہلت دیتا ہوں بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔(45) کیا آپ اُن سے کوئی معاوضہ
مانگتے ہیں جس کے تاوان تلے وہ دبے جاتے ہیں۔(46) یا اُن کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ لکھ لیتے ہیں۔(47)
آپ اپنے رب کا حکم آنے کا انتظار کریں اور مچھلی والے کی طرح نہ ہو جائیں (حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں
رہے) جب اُس نے اللہ کو پُکارا اور وہ غم سے لبالب تھا۔(48) اگر اُس کے رب کی نعمت نے اُسے بار بار سنبھالا نہ دیا ہوتا
تو وہ ضرور چٹیل میدان میں بدحالی میں پڑا ہوتا۔(49) اُس کے رب نے اُسے برگزیدہ کیا (اُسے اٹھایا) اور اُسے
نیکوکاروں میں شامل کر لیا۔(50) اور قریب ہے کہ کافر اپنی نگاہوں سے دیکھ کر اور کتاب سُن کر کہیں کہ بے شک آپ
مجنوں ہیں اور یوں یقین دلا کر راہ سے بھٹکا دیں۔(51) اور وہ تمام جہانوں کے لیے نصیحت، کتاب، ذکر ہے۔(52)

(69)......سُوْرَةُ اَلْحَآقَّة

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الحاقہ (1) الحاقہ کیا ہے(2) اور تم کیا جانو الحاقہ کیا ہے(3) ثمود اور عاد نے القارعہ (کھڑکھڑا دینے والی) کو جھٹلایا۔(4)
پھر ثمود ایک خوفناک آواز سے ہلاک کر دیئے گئے۔(5) اور عاد تیز آندھی سے ہلاک کر دیئے گئے(6) اُس نے اُن کو
سات راتوں اور آٹھ دنوں تک اپنے تسلط میں رکھا۔ پھر تم نے دیکھا کہ اس بستی کے رہنے والے کھجور کے کھوکھلے تنے کی
طرح گرے پڑے تھے۔(7) تو کیا تمہیں اُن میں سے کوئی بچا نظر آیا؟(8) اور فرعون اور اس سے قبل اوندھی گری پڑی
بستی والوں نے بڑی خطائیں کیں۔(9) انہوں نے اللہ کے رسول کی نافرمانی کی۔ پس اللہ نے انہیں سخت گرفت میں
پکڑا۔(10) بے شک جب پانی طوفان بنا تو ہم نے تمہیں کشتی پر بٹھا دیا۔(11) تاکہ ہم اُس کو تمہارے لیے ایک نصیحت
بنا دیں اور یاد رکھیں' وہ کان جو یاد رکھنے والے ہوں۔(12) اور جب صور میں پھونکا جائے گا(13) اور زمین اور پہاڑ
اُٹھائے جائیں گے تو انہیں ایک ہی وار میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔(14) اس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی
(قیامت)(15) اور آسمان شق ہو جائے گا اور اُس دن وہ بکھرا بکھرا ہو جائے گا۔(16) اور فرشتے اُس کے کناروں پر
ہوں گے۔ اور اس دن تیرے رب کے عرش کو 8 فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔(17) اس دن تم سب اُس
کے سامنے پیش کیے جاؤ گے پھر کوئی تمہارا راز پوشیدہ نہیں رہے گا۔(18)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَامَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ(۱۹)اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ
حِسَابِيَهْ(۲۰)فَهُوَ فِیْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ(۲۱)فِیْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ(۲۲)قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ(۲۳)كُلُوْا
وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ(۲۴)وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ(۲۵)وَلَمْ اَدْرِمَا حِسَابِيَهْ(۲۶)يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ(۲۷)مَآ اَغْنٰی
عَنِّیْ مَالِيَهْ(۲۸)هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِيَهْ(۲۹)خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ(۳۰)ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ(۳۱)ثُمَّ
فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ(۳۲)اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ(۳۳)وَلَا
يَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ(۳۴)فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ(۳۵)وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ
غِسْلِيْنٍ(۳۶)لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ(۳۷)فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ(۳۸)وَمَا لَا
تُبْصِرُوْنَ(۳۹)اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ(۴۰)وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ط قَلِيْلًا مَّا
تُؤْمِنُوْنَ(۴۱)وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ط قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ(۴۲)تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ
(۴۳)وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ(۴۴)لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ(۴۵)ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ
(۴۶)فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ(۴۷)وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ(۴۸)وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ
مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ(۴۹)وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَی الْكٰفِرِيْنَ(۵۰)وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ(۵۱)فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيْمِ(۵۲)

۷۰ سورة المعارج مکی سورة ... کل آیات.۴۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَاَلَ سَآئِلٌ م بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ(۱)لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ(۲)مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ (۳)تَعْرُجُ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِیْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ(۴)

پس جس کو کتاب اس کے دائیں ہاتھ میں دی جائے گی، تو وہ کہے گا لو پڑھو میرا اعمال نامہ (19) مجھے یقین تھا میرا ضرور حساب ہوگا۔ (20) وہ عیش میں راضی ہوگا۔ (21) بلند و بالا جنت میں (22) جس کے پھل جھکے ہوئے ہوں گے۔ (23) مزے سے کھاؤ پیو یہ بدلہ ہے جو تم نے گزرے ہوئے دنوں میں اچھے اعمال کیے تھے۔ (24) اور جس کو اُس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا گیا وہ کہے گا کاش مجھے میرا اعمال نامہ نہ ہی دیا جاتا۔ (25) اور مجھے میرا حساب معلوم ہی نہ ہوتا؟ (26) اے کاش موت ہی قصہ (جھگڑا) چکا دیتی۔ (27) میرا مال بھی میرے کام نہ آیا۔ (28) مجھ سے میری بادشاہی جاتی رہی۔ (29) اللہ کہے گا اُسے پکڑ کر باندھ لو۔ (30) اسے جہنم میں ڈال دو۔ (31) اسے ستر ہاتھ لمبی زنجیر ڈالو۔ (32) کیونکہ وہ اللہ عظمت والے پر ایمان نہ رکھتا تھا۔ (33) اور مسکین کو کھانا کھلانے کی رغبت نہ دیتا تھا۔ (34) پس آج یہاں اس کے لیے کوئی گرم جوش دوست نہیں۔ (35) اور نہ کوئی اس کا کھانا ہے، سوائے دھوون (پیپ) (36) جسے صرف خطا کار ہی کھائیں گے۔ (37) پس مجھے قسم ہے اس کی جو تم دیکھتے ہو۔ (38) اور جو تم نہیں دیکھتے (39) بے شک یہ رسول کریم (ﷺ) کا قول ہے۔ (40) اور یہ کسی شاعر کا قول نہیں لیکن تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ (41) اور نہ یہ کسی کاہن کا قول ہے۔ بہت کم لوگ ہیں جو نصیحت پکڑتے ہیں۔ (42) یہ رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔ (43) اور اگر وہ خود ہم پر کچھ باتیں بنا کر لے آتا (44) تو ضرور ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے (45) اور اس کی شہ رگ کاٹ دیتے۔ (46) پھر تم میں سے کوئی بھی مجھ سے اسے بچانے والا نہ ہوتا۔ (47) اور بے شک یہ متقیوں کے لیے نصیحت ہے۔ (48) اور بے شک ہم ضرور جانتے ہیں کہ تم میں کچھ اس کے جھٹلانے والے ہیں۔ (49) اور بے شک یہ کافروں پر ضرور باعثِ حسرت ہے۔ (50) اور بے شک یہ یقینی حق ہے (حق الیقین) (51) پس پاکیزگی بیان کرو (تسبیح کر) اپنے رب عظیم کے نام کی۔ (52)

(70) ...... سُوْرَةُ اَلْمَعَارِج

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سائل نے عذاب واقعہ کا پوچھا۔ (1) جو کافروں پر واقعہ ہونے والا ہے جسے دفع کرنے والا کوئی نہیں۔ (2) اللہ کی طرف سے جو سیڑھیوں والا ہے۔ (3) جس پر اُس کی طرف فرشتے اور روح الامین چڑھتے ہیں۔ وہ ایک دن میں ۵۰ ہزار سال کی مسافت طے کرتے ہیں۔ (4)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا(۵)اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا(۶)وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا(۷)يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ
كَالْمُهْلِ(۸)وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ(۹)وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا(۱۰)يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ط
يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ(۱۱)وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ(۱۲)وَفَصِيْلَتِهِ
الَّتِيْ تُئْوِيْهِ(۱۳)وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ(۱۴)كَلَّا ط اِنَّهَا لَظٰى(۱۵)نَزَّاعَةً
لِّلشَّوٰى(۱۶)تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى(۱۷)وَجَمَعَ فَاَوْعٰى(۱۸)اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ
هَلُوْعًا(۱۹)اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا(۲۰)وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا(۲۱)اِلَّا
الْمُصَلِّيْنَ(۲۲)الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ(۲۳)وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
مَّعْلُوْمٌ(۲۴)لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ(۲۵)وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ(۲۶)وَالَّذِيْنَ هُمْ
مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ(۲۷)اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ(۲۸)وَالَّذِيْنَ هُمْ
لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ(۲۹)اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ
مَلُوْمِيْنَ(۳۰)فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ(۳۱)وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ(۳۲)وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ(۳۳)وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ
يُحَافِظُوْنَ(۳۴)اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ(۳۵)فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ
مُهْطِعِيْنَ(۳۶)عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ(۳۷)اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ
جَنَّةَ نَعِيْمٍ(۳۸)كَلَّا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ(۳۹)فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ
اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ(۴۰)عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ(۴۱)فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا
وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ(۴۲)

آپ صبر جمیل اختیار کریں۔(5) بے شک وہ (قیامت) کو بہت دور دیکھتے ہیں۔(6) اور ہم اُسے قریب تر دیکھتے
ہیں۔(7) جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔(8) اور پہاڑ اوون کی طرح ہوں گے۔(9) اور
کوئی دوست کسی دوست کو نہیں پوچھے گا۔(10) وہ ایک دوسرے کو دکھ رہے ہوں گے۔ مجرم چاہے گا کہ کاش آج کے
دن کے عذاب سے بچنے کے لیے وہ اپنے بیٹوں کو بطور فدیہ دے دے۔(11) اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو بطور فدیہ
دے دے(12) اور جو اپنے کنبہ کو فدیہ کے طور پر دیتا ہے۔(13) اور زمین کا سب کچھ خود کو بچانے کے لیے دیتا
ہے۔(14) ہرگز نہ بچ سکے گا وہ ضرور بھڑکتی ہوئی آگ میں پھینکا جائے گا۔(15) کھال ادھیڑنے والی آگ میں۔
(16) جس نے پیٹھ دکھائی اور منہ موڑا اُسے وہ آگ بلاتی ہے۔(17) اور مال جمع کرنے اور اُسے دبائے رکھنے
والے کو۔(18) بے شک انسان پیدائشی بے صبر ہے۔(19) جب مال جائے تو مستحق۔(20) اور جب مال آئے تو
کنجوس۔(21) سوائے نمازیوں کے۔(22) جو اپنی نمازوں کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں۔(23) اور جو اپنے مالوں
میں مقررہ حق ادا کرتے ہیں (زکوٰۃ دیتے ہیں)۔(24) سائلوں اور محروموں کا حق ادا کرتے ہیں۔(25) اور روزِ
قیامت کو سچ مانتے ہیں۔(26) اور اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔(27) خود کو اپنے رب کے عذاب سے
مُبرا نہیں سمجھتے۔(28) اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں،(29) سوائے اپنی بیویوں اور اپنی (منکوحہ)
کنیزوں سے۔ بے شک وہ ملامتی نہیں۔(30) جو ان کے علاوہ عورتیں تلاش کرے گا تو وہی حد سے بڑھا ہوا ہوگا۔
(31) اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی پاسداری کرتے ہیں۔(32) اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں۔(33)
اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔(34) یہی لوگ ہیں جو جنت میں مکرم ہوں گے۔(35) اور کافروں کو کیا ہوا
ہے کہ وہ تیرے پاس دوڑے آتے ہیں۔(36) دائیں طرف سے بھی اور بائیں طرف سے بھی گروہوں کی صورت
میں۔(37) کیا ان میں سے ہر کوئی اُمید کرتا ہے کہ وہ نعمتوں والے باغ میں داخل ہو جائے گا؟(38) ہرگز نہیں۔ بے
شک ہم نے انہیں جس چیز سے پیدا کیا ہے وہ جانتے ہیں(39) مشرق اور مغرب کے رب کی یوں ہی قسم نہیں کھاتا کہ
ہم ضرور قدرت رکھتے ہیں۔(40) اگر ہم چاہیں تو برے لوگوں کو اچھے لوگوں سے بدل دیں اور ہم مجبور نہیں
ہیں۔(41) پس انہیں بیہودگیوں میں کھیلتا چھوڑ دے حتیٰ کہ وعدے کا دن آجائے۔(42)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

يَـوْمَ يَـخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ(۴۳)خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ط ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِیْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ(۴۴)

۷۱ سورة نوح مكى سورة ... كل آيات ۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۱)قَالَ يٰقَوْمِ
اِنِّیْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ(۲)اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ(۳)يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ م لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(۴)قَالَ
رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَيْلًا وَّنَهَارًا(۵)فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِیْٓ اِلَّا فِرَارًا(۶)وَاِنِّیْ كُلَّمَا
دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا
اسْتِكْبَارًا(۷)ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا(۸)ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ
اِسْرَارًا(۹)فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ. اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا(۱۰)يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ
مِّدْرَارًا(۱۱)وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا(۱۲)مَالَكُمْ
لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا(۱۳)وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا(۱۴)اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
طِبَاقًا(۱۵)وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا(۱۶)وَاللّٰهُ اَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
نَبَاتًا(۱۷)ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا(۱۸)وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ
بِسَاطًا(۱۹)لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا(۲۰)قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ
يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا(۲۱)وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا(۲۲)

جس دن جلدی جلدی وہ اپنی قبروں سے نکلیں گے گویا کہ وہ انجام کی طرف کھنچے جا رہے ہوں۔(43) ڈری ہوئی
آنکھوں کے ساتھ جن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ یہ وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔(44)

(71)......سُوْرَۃُ نُوْح

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اورنہایت رحم کرنے والا ہے۔

ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو ڈراؤ اس سے پہلے کہ اُن پر دردناک عذاب آ جائے۔(1) نوح نے
اپنی قوم سے کہا، اے میری قوم بے شک میں تمہارے لیے کھلا ڈرانے والا ہوں۔(2) کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اُس
سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔(3) وہ تمہیں تمہارے گناہوں سے بخش دے گا اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت
دے گا۔ جب اللہ کا مقررہ وقت آ جائے تو اُس میں مہلت نہیں دی جاتی۔ کاش تم جانتے۔(4) اس نے کہا، اے
میرے رب میں نے اپنی قوم کو، رات دن دعوت دی۔(5) میری دعوت سے صرف اُن کے بھاگنے میں اضافہ
ہوا۔(6) جب بھی میں نے انہیں بلایا تاکہ تُو انہیں بخش دے تو انہوں نے میری دعوت پر اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں
ڈال لیں، اپنے کپڑے سمیٹ لیے اور اُڑنے لگے اور بڑا تکبر کرنے لگے۔(7) پھر میں نے انہیں بلند آواز سے دعوت
دی(8) پھر میں نے انہیں اعلانیہ اور رازداری سے سمجھایا۔(9) میں نے انہیں کہا تم اپنے رب سے استغفار مانگو۔ بے
شک وہ بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔(10) وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش بھیجے گا۔(11) اور مال اور اولاد سے
تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغات اور نہریں بنائے گا۔(12) تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ اللہ کی عظمت سے اُمید
کیوں نہیں لگاتے۔(13) اور اس نے تمہیں کئی مرحلوں (اطوار) میں پیدا کیا۔(14) کیا تم نہیں دیکھتے، اللہ تعالیٰ نے
اوپر تلے سات آسمان پیدا کئے۔(15) اور ان میں چاند کو چمکتا ہوا اور سورج کو چراغ بنایا۔(16) اور اللہ نے تمہیں
زمین سے اُگایا۔(17) پھر وہ تمہیں اس زمین میں دوبارہ پیدا کرے گا (مرنے کے بعد) اور نکالے گا تمہیں خوب نکالنا
(18) اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے بساط بنا دیا (فرش بنا دیا)(19) تاکہ تم اس کی شاہراہوں پر چلو۔(20) نوحؑ
نے اپنے رب سے کہا، اے میرے رب بے شک انہوں نے میری نافرمانی کی اور اُن کی پیروی کی جن کی دولت اور
اولاد نے انہیں کوئی فائدہ نہ دیا سوائے نقصان کے(21) اور انہوں نے بہت بڑا دھوکہ کیا۔(22)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا (۲۳) وَقَدْ
اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا (۲۴) مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا فَلَمْ
يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا (۲۵) وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ
دَيَّارًا (۲۶) اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا (۲۷) رَبِّ
اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ
اِلَّا تَبَارًا (۲۸)

۷۲ سورة الجن مکی سورة ... کل آیات.۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا (۱) يَّهْدِيْٓ اِلَى
الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا (۲) وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا
وَلَدًا (۳) وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا (۴) وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ
وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (۵) وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ
فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا (۶) وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا (۷) وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ
فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا (۸) وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ط فَمَنْ
يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْلَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا (۹) وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ
اَرَادَبِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا (۱۰) وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ط كُنَّا طَرَآئِقَ
قِدَدًا (۱۱) وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا (۱۲)

اورانہوں نے کہا اپنے معبودوں کوکبھی نہ چھوڑنا اور نہ کبھی ود، سواع، یغوث، یعوق اورنسرکو چھوڑنا (یہ حضرت نوح کی قوم کے نیک لوگ تھے جو معبود بنا لیے گئے تھے)۔(23) اور تحقیق انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ اورانہوں نے صرف ظالموں کی گمراہی میں ہی اضافہ کیا۔(24) وہ اپنی خطاؤں کی وجہ سے غرق کردیئے گئے جب وہ آگ میں (جہنم میں) داخل کیے گئے تو انہیں اللہ کے سوا کوئی مددگار نہ ملا۔(25) اورنوح علیہ السلام نے کہا، اے میرے رب کسی کافر کو زمین پر زندہ نہ چھوڑ۔(26) اگر تُو نے انہیں چھوڑ دیا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور کھلے نافرمان اور کفار ہی زندہ رہ جائیں گے۔(27) اے میرے رب! مجھے، میرے والدین اور میرے گھر میں داخل ہونے والے سب مومنوں اور مومنات کو بخش دے۔ اور ظالموں کو ہلاک کردے۔(28)

(72)......سُوْرَةُ الْجِنّ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آپ کہو مجھے بتایا گیا ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے اُسے سُنا اور کہا کہ بے شک ہم نے عجیب قرآن سُنا۔(1) جو ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے۔(2) اور یہ کہ ہمارے رب کی ذات اعلیٰ ہے۔ نہ اُس نے کسی کو بیوی بنایا ہے اور نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے۔(3) اور یہ کہ ہمارے بے وقوف ہی اللہ پر بڑھ بڑھ کر باتیں کرتے تھے۔(4) اور ہمارا گمان تھا کہ کوئی انسان اور جن اللہ پر جھوٹ افترا نہیں باندھے گا۔(5) چند ننگِ انسانیت، انسانوں کی بجائے چند متکبر جنوں کی پناہ لیتے تھے، جس نے ان کے تکبر میں اضافہ کر دیا۔(6) تمہاری طرح ان کا بھی خیال تھا کہ اللہ مرنے کے بعد ہرگز کسی کو نہیں اُٹھائے گا۔(7) اور ہم نے آسمان کو چھوا تو اُسے سخت پہرے میں آگ کے گولوں سے پُر پایا۔(8) اور ہم (قرآن) سننے کے لیے (عرش کی باتیں سننے کے لیے) خاص ٹھکانوں پر بیٹھا کرتے تھے۔ پس اب جو سنتا ہے تو اُسے گھات میں سے آگ کا گولہ پڑتا ہے(9) اور ہم نہیں جانتے کہ اس میں ساکنان زمین پر اُن کے رب کی منشا کیا اچھائی ہے۔(10) اور یہ کہ ہم میں صالح بھی ہیں اور اس کے برعکس بھی۔ ہم مختلف طریقوں پر تھے(11) اور ہمارا گمان تھا کہ ہم ہرگز اللہ کو زمین میں عاجز نہ کر پائیں گے اور نہ بھاگنے میں اُسے ہرا پائیں گے۔(12)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓی اٰمَنَّا بِهٖ ط فَمَنْ يُّؤْمِنْ م بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا (۱۳)وَّاَنَّا
مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ط فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا(۱۴)وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ
فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا(۱۵)وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا
(۱۶)لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ط وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا(۱۷)وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ
لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا(۱۸)وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُاللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ
لِبَدًا(۱۹)قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا(۲۰)قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا
رَشَدًا(۲۱)قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا(۲۲)اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ
اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ط وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا(۲۳)حَتّٰٓى اِذَا
رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا(۲۴)قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا
تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا(۲۵)عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا(۲۶)اِلَّا مَنِ
ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ م بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا(۲۷)لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا
رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا(۲۸)

۷۳ سورة المزمل مكى سورة ... كل آيات. ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ(۱)قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا(۲)نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا(۳)اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ
تَرْتِيْلًا(۴)اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا(۵)اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا(۶)

اور ہم ہدایت سنتے ہی اس پر ایمان لے آئے۔ پس جو اپنے رب پر ایمان لائے اسے کسی نقصان اور زیادتی کا اندیشہ نہیں ہوتا۔(13) اور یہ کہ ہم میں مسلمان بھی ہیں اور ناانصاف بھی ہیں۔ پس جس نے اسلام قبول کیا (فرماں بردار ہو گئے) تو انہوں نے ہدایت کا ارادہ کرکیا۔(14) بے انصاف جہنم کا ایندھن بن گئے۔(15) اور اگر وہ سیدھی راہ پر قائم رہتے تو ہم انہیں خوب سیراب کرتے۔(16) اور انہیں اس میں آزماتے۔ اور جو اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے، ہم اُسے سخت عذاب میں ڈالیں گے۔(17) اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں۔ اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔(18) اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ کھڑا ہوتا اور اللہ کو پکارتا تو بعید نہ تھا کہ جنات اس پر حلقہ بنا کر کھڑے ہو جاتے۔(19) آپ کہو، میں فقط اپنے رب کو پکارتا ہوں، اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔(20) آپ فرما دیں، میں تمہیں کوئی تکلیف یا بہتری پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔(21) آپ کہو مجھے ہرگز اللہ سے کوئی پناہ نہ دے گا۔ اور نہ مجھے اس کے سوا کہیں پناہ ملے گی۔(22) سوائے وہ جو اللہ اور اس کے مُرسلات میں سے پہنچے۔ اللہ اور اس کے رسول کے نافرمان ہمیشہ جہنم کی آگ میں رہیں گے۔(23) یہاں تک کہ اُن سے جو وعدہ کیا جاتا ہے وہ آ جائے (قیامت کا دن) پھر وہ جلد جان لیں گے کہ کس کا مددگار کمزور اور تعداد میں کم ہے۔(24) آپ کہو، مجھے معلوم نہیں کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے تمہارے قریب ہے یا میرا رب اس کے لیے کوئی مہلت دے گا۔(25) وہ غیب کا جاننے والا ہے۔ وہ اپنے غیب کا علم کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔(26) مگر جسے وہ اپنے رسولوں میں سے چُن لے۔ پس وہ اس کے آگے اور پیچھے محافظ رکھتا ہے۔(27) تا کہ وہ معلوم کرے کہ کیا واقعی انہوں نے اپنے رب کی رسالت لوگوں تک پہنچا دی اور اُن کے پاس جو ہے اُس نے اُس کا احاطہ کر رکھا ہے اور ہر شے گن رکھی ہے۔(28)

(73)......سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اے ردائے شب پوش/ اے توازن کیش ردائے شب/ اے کالی کملی والے!(1) تھوڑی رات(2) یا آدھی رات سے کچھ کم(3) یا کچھ زیادہ جاگ کر قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ۔(4) بے شک جلد ہم آپ پر ایک بھاری قول ڈالیں گے (ذمہ داری)۔(5) بے شک رات کا اٹھنا جان جوکھوں کا کام ہے اور زیادہ بہتر کہا جاتا ہے۔(6)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّ لَکَ فِی النَّھَارِ سَبۡحًا طَوِیۡلًا(۷)وَاذۡکُرِاسۡمَ رَبِّکَ وَتَبَتَّلۡ اِلَیۡهِ تَبۡتِیۡلًا(۸)رَبُّ الۡمَشۡرِقِ
وَالۡمَغۡرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَکِیۡلًا(۹)وَاصۡبِرۡ عَلٰی مَایَقُوۡلُوۡنَ وَاھۡجُرۡھُمۡ ھَجۡرًا جَمِیۡلًا
(۱۰)وَذَرۡنِیۡ وَالۡمُکَذِّبِیۡنَ اُولِی النَّعۡمَةِ وَمَھِّلۡھُمۡ قَلِیۡلًا(۱۱)اِنَّ لَدَیۡنَآ اَنۡکَالًا
وَّجَحِیۡمًا(۱۲)وَّطَعَامًا ذَاغُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِیۡمًا(۱۳)یَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ وَکَانَتِ
الۡجِبَالُ کَثِیۡبًا مَّھِیۡلًا(۱۴)اِنَّآ اَرۡسَلۡنَآ اِلَیۡکُمۡ رَسُوۡلًا شَاھِدًا عَلَیۡکُمۡ کَمَآ اَرۡسَلۡنَآ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ
رَسُوۡلًا(۱۵)فَعَصٰی فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِیۡلًا(۱۶)فَکَیۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ کَفَرۡتُمۡ
یَوۡمًا یَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِیۡبًا(۱۷)نِ السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ط کَانَ وَعۡدُهٗ مَفۡعُوۡلًا(۱۸)اِنَّ ھٰذِهٖ
تَذۡکِرَةٌ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیۡلًا(۱۹)اِنَّ رَبَّکَ یَعۡلَمُ اَنَّکَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰی مِنۡ ثُلُثَیِ الَّیۡلِ
وَنِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِیۡنَ مَعَکَ ط وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیۡلَ وَالنَّھَارَ ط عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ
فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَاتَیَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ط عَلِمَ اَنۡ سَیَکُوۡنُ مِنۡکُمۡ مَّرۡضٰی وَاٰخَرُوۡنَ
یَضۡرِبُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ یَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوۡنَ یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ فَاقۡرَءُوۡا
مَاتَیَسَّرَ مِنۡهُ وَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ وَاَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ط وَمَا تُقَدِّمُوۡا
لِاَنۡفُسِکُمۡ مِّنۡ خَیۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَاللّٰهِ ھُوَ خَیۡرًا وَّ اَعۡظَمَ اَجۡرًا ط وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ(۲۰)

۷۴ سورة المدثر مکی سورة مدثر ... کل آیات.۵۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّھَا الۡمُدَّثِّرُ(۱)قُمۡ فَاَنۡذِرۡ(۲)وَرَبَّکَ فَکَبِّرۡ(۳)وَثِیَابَکَ فَطَھِّرۡ(۴)وَالرُّجۡزَ
فَاھۡجُرۡ(۵)وَلَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَکۡثِرُ(۶)وَلِرَبِّکَ فَاصۡبِرۡ(۷)فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوۡرِ(۸)

بے شک آپ کے لیے دن میں لمبی مصروفیت ہوتی ہے۔(7)اور اپنے رب کا نام لے اور سب کچھ چھوڑ کر اس کی طرف
دھیان دے۔(8) مشرق اور مغرب کے رب کی طرف جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس اس کو کارساز بنا (وکیل
بنائیں)(9)اور وہ جو کہتے ہیں اُس پر صبر کر اور انہیں چھوڑ لیکن اچھے طریقے سے۔(10)اور مجھے (اللہ) اور صاحبِ
ثروت جھٹلانے والوں کو چھوڑ دو نمٹنے کے لیے اور آپ انہیں تھوڑی مہلت دے دو۔(11)بے شک ہمارے ہاں بیڑیاں،
اور جہنم ہے۔(دہکتی ہوئی آگ ہے)(12)اور گلے میں پھنسنے والا کھانا (حلق سے نیچے اترنے والا نہیں) اور دردناک
عذاب ہے۔(13)جس دن زمین اور پہاڑ تھرا جائیں گے اور پہاڑ سرکتی ریت کے ٹیلوں جیسے ہو جائیں گے۔(14)
بے شک ہم نے فرعون کی طرح تم پر رسول شاہد بنا کر بھیجا۔(15)فرعون نے رسول کی نافرمانی کی، تو ہم نے اُسے بڑی
مصیبت میں پکڑ لیا۔(16)اگر تم کفر کرو گے تو اس دن کیسے بچو گے جو جوانوں کو بوڑھا کر دے گا۔(17)جس سے آسمان
پھٹ جائے گا۔اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔(18)بے شک یہ تذکرہ (نصیحت) ہے۔پس جو چاہے اپنے رب کا
راستہ پکڑ لے۔(19)بے شک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کی جماعت دو تہائی رات یا آدھی رات یا ایک تہائی
رات قیام کرتی ہے۔اور اللہ رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے۔اس نے جان لیا ہے کہ تم ہرگز نبھا نہ کر پاؤ گے۔اس نے
تمہاری توبہ قبول کر لی ہے۔اُتنا ہی پڑھو جتنا آسانی سے قرآن پڑھ سکو۔اللہ نے جان لیا ہے کہ تم میں کچھ بیمار ہوں گے اور
کچھ اللہ کا فضل تلاش کرنے میں محوِ سفر ہوں گے۔اور باقی اللہ کی راہ میں قتال کر رہے ہوں گے۔(جہاد کر رہے
ہوں گے) اور جتنا آسان ہو اتنا ہی اس میں سے پڑھو۔اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو۔اور تم اپنی
ذات کے لیے جو نیکی آگے بھیجو گے وہ اللہ کے ہاں پالو گے۔وہ بہتر اور عظیم اجر ہے۔اور اللہ سے بخشش مانگو۔بے شک اللہ
بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔(20)

(74)......سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اے چادر اوڑھے ہوئے (1) اُٹھو اور ڈرا(2)اور اپنے رب کی عظمت بیان کر(3)اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھ(4)اور
ناپاکی سے دور رہ(5)اور کثرت کی خاطر احسان نہ کر (احسان کر کے کنویں میں ڈال)(6)اور اپنے رب کے لیے صبر کر
(اچھائی کا بدلہ جلدی سے پانے کی کوشش نہ کر)(7)پھر جب صور میں پھونکا جائے گا(8)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَذٰلِکَ يَوۡمَئِذٍ يَّوۡمٌ عَسِيۡرٌ (۹) عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ غَيۡرُ يَسِيۡرٍ (۱۰) ذَرۡنِىۡ وَمَنۡ خَلَقۡتُ
وَحِيۡدًا (۱۱) وَّجَعَلۡتُ لَهٗ مَالًا مَّمۡدُوۡدًا (۱۲) وَّبَنِيۡنَ شُهُوۡدًا (۱۳) وَّمَهَّدۡتُّ لَهٗ
تَمۡهِيۡدًا (۱۴) ثُمَّ يَطۡمَعُ اَنۡ اَزِيۡدَ (۱۵) كَلَّا ط اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيۡدًا (۱۶) سَاُرۡهِقُهٗ
صَعُوۡدًا (۱۷) اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ (۱۸) فَقُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ (۱۹) ثُمَّ قُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ (۲۰) ثُمَّ
نَظَرَ (۲۱) ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ (۲۲) ثُمَّ اَدۡبَرَ وَاسۡتَكۡبَرَ (۲۳) فَقَالَ اِنۡ هٰذَآ اِلَّا سِحۡرٌ
يُّؤۡثَرُ (۲۴) اِنۡ هٰذَآ اِلَّا قَوۡلُ الۡبَشَرِ (۲۵) سَاُصۡلِيۡهِ سَقَرَ (۲۶) وَمَآ اَدۡرٰكَ مَا سَقَرُ (۲۷) لَا
تُبۡقِىۡ وَلَا تَذَرُ (۲۸) لَوَّاحَةٌ لِّلۡبَشَرِ (۲۹) عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ (۳۰) وَمَا جَعَلۡنَآ اَصۡحٰبَ النَّارِ
اِلَّا مَلٰٓئِكَةً وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَيَزۡدَادَ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِيۡمَانًا وَّلَا يَرۡتَابَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَلِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ
مَّرَضٌ وَّالۡكٰفِرُوۡنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ط كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ
يَّشَآءُ ط وَمَا يَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ط وَمَا هِىَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ (۳۱) كَلَّا
وَالۡقَمَرِ (۳۲) وَالَّيۡلِ اِذۡ اَدۡبَرَ (۳۳) وَالصُّبۡحِ اِذَآ اَسۡفَرَ (۳۴) اِنَّهَا لَاِحۡدَى الۡكُبَرِ (۳۵) نَذِيۡرًا
لِّلۡبَشَرِ (۳۶) لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّتَقَدَّمَ اَوۡ يَتَاَخَّرَ (۳۷) كُلُّ نَفۡسٍ م بِمَا كَسَبَتۡ
رَهِيۡنَةٌ (۳۸) اِلَّاۤ اَصۡحٰبَ الۡيَمِيۡنِ (۳۹) فِىۡ جَنّٰتٍ ط يَتَسَآءَلُوۡنَ (۴۰) عَنِ
الۡمُجۡرِمِيۡنَ (۴۱) مَاسَلَكَكُمۡ فِىۡ سَقَرَ (۴۲) قَالُوۡا لَمۡ نَكُ مِنَ الۡمُصَلِّيۡنَ (۴۳) وَلَمۡ نَكُ
نُطۡعِمُ الۡمِسۡكِيۡنَ (۴۴) وَكُنَّا نَخُوۡضُ مَعَ الۡخَآئِضِيۡنَ (۴۵) وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوۡمِ
الدِّيۡنِ (۴۶) حَتّٰٓى اَتٰٮنَا الۡيَقِيۡنُ (۴۷) فَمَا تَنۡفَعُهُمۡ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيۡنَ (۴۸) فَمَا لَهُمۡ عَنِ التَّذۡكِرَةِ
مُعۡرِضِيۡنَ (۴۹)

تو یہ دن بڑا مشکل ہوگا۔ (9) کافروں پر آسان نہ ہوگا۔ (10) آج مجھے اور اسے چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا
کیا (11) اور میں نے اُسے قابلِ ذکر مال دیا۔ (12) اور نگاہ کے سامنے رہنے والے بیٹے دیئے (13) اور
کشادگی عطا کی۔ (14) پھر وہ طمع کرتا ہے کہ مزید زیادہ کشادگی ہو (مال و دولت ہو) (15) ہرگز نہیں بے شک
وہ ہماری آیتوں کا دشمن ہے۔ (16) عنقریب میں اُسے اونچی چڑھائی چڑھاؤں گا۔ (17) بے شک اُس نے
غور و فکر کر کے اندازہ کرلیا۔ (18) مارا جائے وہ، کیسا اُس نے اندازہ کیا۔ (19) دوبارہ ہلاکت ہو کیسا اُس نے
اندازہ کیا۔ (20) اس نے دوبارہ دیکھا۔ (21) پھر تیوری چڑھائی اور منہ بسور لیا۔ (22) پھر اس نے پیٹھ دکھا
دی (منہ موڑ لیا) اور تکبر کیا۔ (23) اور کہا یہ تو صرف جادو ہے جو بیان کیا جاتا ہے۔ (24) یہ تو صرف بشر کا کلام
ہے۔ (25) عنقریب میں اسے دوزخ میں ڈالوں گا۔ (26) اور تجھے کیا خبر کہ (سقر) دوزخ کیا ہے؟ (27) نہ
وہ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے۔ (28) انسان کی کھال جلا دیتی ہے۔ (29) اس پر 19 فرشتے مقرر ہیں۔
(30) اور ہم نے دوزخیوں کے لیے صرف فرشتے مقرر کیے ہیں اور ہم نے اُن کی تعداد 19 صرف کافروں کے
امتحان کے لیے رکھی ہے، تاکہ جلد یقین کرلیں اہلِ کتاب اور ایمان لانے والوں کے ایمان میں اضافہ ہو اور اہلِ
کتاب اور مومن شک نہ کریں اور دلوں میں مرض رکھنے والے اور کافر کہیں اللہ کا اس مثال دینے سے کیا مطلب
تھا۔ اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور اس کے علاوہ کسی کو اللہ کے
لشکروں کا علم نہیں۔ اور یہ صرف بشر کی نصیحت (ذکر) کے لیے ہے۔ (31) ہرگز نہیں، چاند کی قسم (32) اور ڈھلتی
رات کی قسم (33) اور ابھرتی صبح کی قسم (34) وہ صرف ایک بڑی آفت ہے۔ (35) بشر کو ڈرانے
والی۔ (36) تم میں سے جو چاہے آگے بڑھے یا پیچھے رہ جائے۔ (37) ہر شخص اپنے اعمال کا گروی (رہن ہے)
(38) داہنی طرف والے راست باز (39) باغات میں ہوں گے۔ وہ پوچھیں گے (40) مجرموں سے پوچھیں
گے (41) تم دوزخ میں کیسے پہنچے؟ (42) وہ کہیں گے، ہم نماز نہ پڑھتے تھے۔ (43) ناداروں کو کھانا نہ کھلاتے
تھے۔ (44) بے ہودوں کے ساتھ بے ہودگیوں میں وقت ضائع کرتے تھے۔ (45) اور یومِ دین (یومِ
حساب) پر یقین نہ رکھتے تھے۔ (46) حتیٰ کہ ہمیں یقین آ گیا۔ (47) اور انہیں شفاعت کرنے والوں کی
شفاعت سے فائدہ نہ ہوا۔ (48) تو انہیں کیا ہوا کہ وہ نصیحت (تذکرہ) سے یوں بھاگتے ہیں، (49)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

كَـاَنَّهُـمْ حُـمُـرٌ مُّسْتَـنْـفِـرَةٌ(۵۰)فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ(۵۱)بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى
صُـحُـفًـا مُّـنَشَّـرَةً(۵۲)كَلَّا ط بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةِ(۵۳)كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ(۵۴)فَمَنْ شَآءَ
ذَكَرَهٗ(۵۵)وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ط هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ(۵۶)

۷۵ سورة القیٰمة مکی سورة ... کل آیات. ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآاُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ(۱)وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ(۲)اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ
(۳)بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ(۴)بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ(۵)يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ
الْقِيٰمَةِ(۶)فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ(۷)وَخَسَفَ الْقَمَرُ(۸)وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ(۹)يَقُوْلُ
الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ(۱۰)كَلَّا لَا وَزَرَ(۱۱)اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ(۱۲)يُنَبَّؤُا
الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍم بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ(۱۳)بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ(۱۴)وَّلَوْ اَلْقٰى
مَعَاذِيْرَهٗ(۱۵)لَاتُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ(۱۶)اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ(۱۷)فَاِذَا
قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ(۱۸)ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ(۱۹)كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ(۲۰)وَتَذَرُوْنَ
الْاٰخِرَةَ(۲۱)وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ(۲۲)اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ(۲۳)وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
بَاسِرَةٌ(۲۴)تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ(۲۵)كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ(۲۶)وَقِيْلَ مَنْ
رَاقٍ(۲۷)وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ(۲۸)وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ(۲۹)اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ نِ
الْمَسَاقُ(۳۰)فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى(۳۱)وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى(۳۲)

گویا وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں(50)جو ایک شیر سے ڈر کر بھاگ رہے ہیں۔(51)بلکہ اُن میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے کھلے صحیفے دیئے جائیں۔(52)بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔(53)ہرگز نہیں بے شک وہ تذکرہ (نصیحت) ہے۔(54)پس جو چاہے اسے یاد رکھے(55)اور اللہ کے چاہنے کے بغیر وہ یاد نہیں رکھ سکتے۔ وہ ہی ڈرنے کے لائق ہے اور وہی مغفرت کا مالک ہے۔(56)

(75)......سُوْرَةُ الْقِيٰمَة

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

قیامت کے دن کی قسم۔(1)نفسِ لوامہ کی قسم۔(2)کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں جمع نہیں کر سکتے؟(3)بلکہ ہم تو اس کی پور پور درست کرنے پر قادر ہیں۔(4)بلکہ انسان اپنے مستقبل سے فرار چاہتا ہے۔(5)وہ پوچھتا ہے قیامت کا دن کب آئے گا؟(6)جب آنکھیں بجلی کی روشنی سے چندھیا جائیں گی۔(7)اور چاند گہنا جائے گا۔(8)اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیئے جائیں گے۔(9)تو انسان پوچھے گا، کیا آج فرار کی کوئی راہ ہے؟(10)ہرگز نہیں بچت کی کوئی راہ نہیں۔(11)آج تیرا رب کے پاس قیام ہے۔(12)اس دن انسان کو جتلا دیا جائے گا کہ اُس نے کیا آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑا۔(13)بلکہ انسان اپنی ذات کے اندر دیکھ رہا ہوگا۔(14)اگرچہ وہ عذر القاء کرے (حقیقت اُس کے سامنے ہوگی)(15)اور تم زبان کو حرکت دینے میں جلدی نہ کرو۔(16)بے شک اس کا جمع کرنا (قرآن کا جمع کرنا) اور اس کا دھیرے دھیرے پڑھ کر سنانا ہمارے ذمہ ہے۔(17)جب ہم اسے پڑھیں تو تم پیچھے پیچھے پڑھو۔(اس کی پیروی کرو)(18)پھر بے شک اس کا بیان کرنا بھی ہمارے ذمہ ہے۔(19)ہرگز نہیں۔ بلکہ تم جلد باز ہو۔(جلد بازی پسند کرتے ہو)(20)اور آخرت کو ترک کر دیتے ہو۔(صبر کو چھوڑ دیتے ہو)(21)اس دن کچھ چہرے ہشاش بشاش ہوں گے۔(22)اپنے رب کو دیکھ رہے ہوں گے۔(23)اور کچھ چہرے اُترے ہوئے ہوں گے(24)وہ سمجھ جائیں گے کہ اُن کے ساتھ کمر توڑ سلوک کیا جائے گا۔(25)بلکہ جان ہنسلی تک پہنچ جائے گی۔(26)اور کہا جائے گا کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔(27)اور وہ سوچ لیں گے کہ اب جدائی ہے(وقت آ گیا)۔(28)اور پنڈلی پر پنڈلی چڑھ جائے گی۔(29)اب تیرا رب کی طرف کوچ ہے۔(30)پس نہ اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔(31)بلکہ اُس نے جھٹلایا اور منہ موڑا(32)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی(۳۳)اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی(۳۴)ثُمَّ اَوْلٰی لَکَ
فَاَوْلٰی(۳۵)اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی(۳٦)اَلَمْ یَکُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ
یُّمْنٰی(۳۷)ثُمَّ کَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰی(۳۸)فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَیْنِ الذَّکَرَ
وَالْاُنْثٰی(۳۹)اَلَیْسَ ذٰلِکَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِ َۧ الْمَوْتٰی(۴۰)

۷٦ سورة الدهر مدنی سورة ... کل آیات. ۳۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا(۱)اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ
نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًام بَصِیْرًا(۲)اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا
کَفُوْرًا(۳)اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَاْ وَاَغْلٰلًا وَّ سَعِیْرًا(۴)اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ
کَانَ مِزَاجُهَا کَافُوْرًا(۵)عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا(٦)یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ
وَیَخَافُوْنَ یَوْمًا کَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا(۷)وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّهٖ مِسْکِیْنًا وَّ یَتِیْمًا
وَّاَسِیْرًا(۸)اِنَّمَا نُطْعِمُکُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَانُرِیْدُ مِنْکُمْ جَزَآءً وَّلَا شُکُوْرًا(۹)اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا
یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا(۱۰)فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِکَ الْیَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً
وَّسُرُوْرًا(۱۱)وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِیْرًا(۱۲)مُّتَّکِئِیْنَ فِیْهَا عَلَی الْاَرَآئِکِ لَا
یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا(۱۳)وَدَانِیَةً عَلَیْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا
تَذْلِیْلًا(۱۴)وَیُطَافُ عَلَیْهِمْ بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَکْوَابٍ کَانَتْ قَوَارِیْرَاْ(۱۵)

پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کے پاس چلا (33) افسوس پر افسوس (34) ایک بار پھر تم پر افسوس (35) کیا انسان کا خیال ہے کہ اُسے یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا۔ (36) کیا وہ منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو ٹپکایا گیا۔ (37) پھر وہ جما ہوا خون ہوا۔ پھر اس نے اسے پیدا کیا اور سنوارا۔ (38) پھر اس سے جوڑے بنائے مرد اور عورت کے (مذکر اور مونث)۔ (39) کیا وہ اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ وہ مُردوں کو زندہ کر سکے؟ (40)

(76)......سُوْرَةُ الدَّهْر

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

انسان پر دنیا میں ایسا وقت بھی آیا جب اُس کی کوئی حیثیت نہ تھی (۱) بے شک ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفہ سے تخلیق کیا، اور آزمانے کو سماعت و بصارت دی، (۲) شک سے بالا سیدھا راستہ دکھایا، اپنا راستہ چُننے کا اختیار دیا، اب دیکھتے ہیں وہ شکرگزاروں کا راستہ چنتا ہے یا منکروں کا۔ (۳) بے شک ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (۴) بے شک نیکوکار ایسے جام پیتے ہوں گے جن کا مزاج مُشک کافور کا ہوگا۔ (۵) یہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اور جس طرح چاہیں گے اس چشمے سے شاخیں نکالیں گے۔ (٦) یہ لوگ اپنی منّتیں پوری کرتے تھے اور اس دن سے ڈرتے تھے جس کا عذاب ہر طرف پھیلا ہوا ہوگا۔ (۷) اور وہ اس کی محبت میں مسکینوں (ناداروں) اور یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلایا کرتے تھے۔ (۸) وہ کہتے، ہم تمہیں صرف اللہ کے منہ کے لیے (اللہ کی خاطر) کھانا کھلا رہے ہیں ہم تم سے اس کی کوئی جزا اور شکریہ نہیں چاہتے۔ (۹) بے شک ہمیں اپنے رب سے اُس دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے جو سخت مصیبت کا اور بہت طویل ہوگا۔ (۱۰) پس اللہ انہیں اس دن کے شر سے بچا لے گا اور انہیں تر وتازگی اور سرور عطا کرے گا۔ (۱۱) اور انہیں ان کے صبر کے بدلے میں جنت اور ریشم دے گا۔ (۱۲) جنت میں وہ اونچے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ نہ انہیں موسم گرما کے سورج کی تپش لگے گی اور نہ موسم سرما کی سردی محسوس ہوگی۔ (۱۳) اور اُن پر جنت کی چھاؤں جھکی ہوئی ہوگی۔ اور جنت کے پھل پوری طرح پہنچ میں کر دیئے جائیں گے۔ (۱۴) اور ان پر چاندی کے برتن اور شیشے کے جام کا دور چلایا جائے گا۔ (۱۵)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَـوَارِيۡـرَاۡ مِـنۡ فِـضَّةٍ قَـدَّرُوۡهَـا تَـقۡـدِيۡـرًا(۱۶)وَيُسۡـقَـوۡنَ فِيۡهَـا كَـاۡسًـا كَـانَ مِـزَاجُهَـا
زَنۡجَبِيۡلًا(۱۷)عَيۡنًا فِيۡهَا تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا(۱۸)وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ
حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا(۱۹)وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّمُلۡكًا كَبِيۡرًا(۲۰)عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ
سُـنۡـدُسٍ خُضۡرٌ وَّاِسۡتَبۡرَقٌ وَّحُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ شَرَابًا طَهُوۡرًا(۲۱)اِنَّ هٰذَا
كَـانَ لَـكُـمۡ جَـزَآءً وَّكَـانَ سَـعۡيُـكُـمۡ مَشۡـكُـوۡرًا(۲۲)اِنَّـا نَحۡنُ نَـزَّلۡـنَا عَلَيۡكَ الۡقُـرۡاٰنَ
تَـنۡـزِيۡلًا(۲۳)فَـاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ كَفُوۡرًا(۲۴)وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ
بُكۡرَةً وَّ اَصِيۡلًا(۲۵)وَمِـنَ الَّيۡـلِ فَـاسۡـجُـدۡ لَـهٗ وَسَبِّـحۡهُ لَيۡلًا طَوِيۡلًا(۲۶)اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ يُحِبُّوۡنَ
الۡـعَاجِلَةَ وَيَذَرُوۡنَ وَرَآءَهُمۡ يَوۡمًا ثَقِيۡلًا(۲۷)نَحۡنُ خَلَقۡنٰهُمۡ وَشَدَدۡنَاۤ اَسۡرَهُمۡ وَاِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَاۤ
اَمۡثَـالَهُمۡ تَبۡدِيۡلًا (۲۸)اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا(۲۹)وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ
اَنۡ يَّشَـآءَ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا(۳۰)يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ط وَالظّٰلِمِيۡنَ
اَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا(۳۱)

سورة المرسلت . ۷۷

مکی سورة ... کل آیات. ۵۰

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالۡـمُـرۡسَـلٰـتِ عُـرۡفًـا(۱)فَـالۡـعٰـصِفٰـتِ عَصۡفًـا(۲)وَّالنّٰشِـرٰتِ نَشۡـرًا(۳)فَـالۡفٰـرِقٰـتِ
فَـرۡقًـا(۴)فَـالۡـمُـلۡـقِيٰـتِ ذِكۡـرًا(۵)عُـذۡرًا اَوۡ نُذۡرًا(۶)اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَوَاقِعٌ(۷)فَاِذَا النُّجُوۡمُ
طُـمِسَـتۡ(۸)وَ اِذَا السَّـمَـآءُ فُـرِجَـتۡ(۹)وَاِذَا الۡـجِبَـالُ نُـسِـفَـتۡ(۱۰)وَ اِذَا الـرُّسُـلُ
اُقِّتَتۡ(۱۱)لِاَىِّ يَوۡمٍ اُجِّلَتۡ(۱۲)

چاندی جیسا شیشہ ہوگا جس کا انہوں نے مناسب اندازہ رکھا ہوگا۔(۱۶) جنت میں انہیں ایسا جام پلایا جائے گا جس میں
زنجبیل (ادرک، سنڈھ) کی آمیزش ہوگی۔(۱۷) جنت میں ایک چشمہ سلسبیل ہوگا جس سے پلایا جائے گا۔(۱۸) اور اُن
پر سدا جوان رہنے والے لڑکے خدمت کے لیے محوطواف رکھے جائیں گے۔ جب تم انہیں گھومتے ہوئے دیکھو تو وہ بکھرے
ہوئے موتی لگیں گے۔(۱۹) اور جب تُو دیکھے گا تو وہاں نعمت اور ایک بڑی سلطنت دکھائی دے گی۔(۲۰) اُن کے اوپر
کے کپڑے سبز سندس (باریک ریشم) اور موٹے ریشم کے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کڑے (کنگن) پہنائے جائیں
گے اور اُن کا رب انہیں شراباً طہورہ پلائے گا۔(۲۱) بے شک یہ تمہارے لیے جزا ہے۔ اور تمہاری کوشش قبول ہوئی۔(۲۲)
بے شک ہم نے تجھ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا۔(۲۳) پس اپنے رب کے فیصلہ کا انتظار کر اور کسی گنہگار کا فر کی
اطاعت نہ کر۔(۲۴) اور صبح شام اپنے رب کا نام لے۔(۲۵) اور رات کے کسی پہر اُس کو سجدہ کر اور زیادہ رات اُس کی حمد
بیان کر (پاکیزگی بیان کر)(۲۶) بے شک یہی لوگ ہیں جو ناپائیدار سے محبت کرتے ہیں اور بھاری دن کو اپنی پشت پر
پھینک دیتے ہیں۔(۲۷) ہم نے اُنہیں پیدا کیا اور اُن کے جوڑ مضبوط کیے اور ہم جب چاہیں اِن کی جگہ اور لوگ بدل کر
لے آئیں۔(۲۸) بے شک یہ نصیحت ہے (تذکرہ ہے) اور جو چاہے اپنے رب کی راہ پکڑ لے۔(۲۹) اور تم کیا چاہو
گے۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بے شک وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۳۰) جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور
ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۳۱)

(77)......سُوۡرَةُ اَلۡمُرۡسَلٰت

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

بھیجی جانے والی خوشگوار ہواؤں کی قسم۔(۱) پھر سبک رفتار ہواؤں کی قسم (۲) پھر ابر بدوش ہواؤں کی قسم (۳) بادلوں کو چیر
کر اس میں سے بارش لانے والی ہواؤں کی قسم (۴) مشکور کر دینے والی ہواؤں کی قسم۔(۵) جو خوشی سے یا ڈرا کر مشکور کر
دیں۔(۶) بے شک جس امر واقعہ (قیامت) کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔(۷) جب ستارے ماند پڑ
جائیں گے۔(۸) اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔(۹) اور جب پہاڑ دھنک دیئے جائیں گے۔(۱۰) اور جب
رسولوں کو حاضر کیا جائے گا۔(۱۱) اس دن کے لیے یہ کام معین کیا گیا تھا۔(۱۲)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

لِيَوْمِ الْفَصْلِ(۱۳)وَمَآ اَدْرٰكَ مَايَوْمُ الْفَصْلِ(۱۴)وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ(۱۵)اَلَمْ نُهْلِكِ
الْاَوَّلِيْنَ(۱۶)ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ(۱۷)كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ(۱۸)وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ(۱۹)اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ(۲۰)فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ(۲۱)اِلٰى قَدَرٍ
مَّعْلُوْمٍ(۲۲)فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ(۲۳)وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ(۲۴)اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ
كِفَاتًا(۲۵)اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا(۲۶)وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً
فُرَاتًا(۲۷)وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ(۲۸)اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ(۲۹)اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى
ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ(۳۰)لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ(۳۱)اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ
كَالْقَصْرِ(۳۲)كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ(۳۳)وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ(۳۴)هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ
(۳۵)وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ(۳۶)وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ(۳۷)هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ
جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ(۳۸)فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ(۳۹)وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ(۴۰)اِنَّ
الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ(۴۱)وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ(۴۲)كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ(۴۳)اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ(۴۴)وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ(۴۵)كُلُوْا وَ
تَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ(۴۶)وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ(۴۷)وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا
يَرْكَعُوْنَ(۴۸)وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ(۴۹)فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ(۵۰)

فیصلہ کے دن کے لیے (۱۳) اور تم کیا جانو، فیصلہ کُن دن کیا ہے (۱۴) اس دن جھٹلانے والوں کے لیےخرابی
ہے۔(۱۵) کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کر دیا۔(۱۶) پھر ہم بعد والوں کو بھی پہلے والوں کے نقشِ قدم پر
چلاتے ہیں۔(۱۷) اسی طرح ہم مجرموں کے ساتھ کرتے ہیں۔(۱۸) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی‘
بربادی‘ خرابی ہے۔(۱۹) کیا ہم نے تمہیں ایک حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟ (۲۰) پھر ہم نے اُسے ایک محفوظ جگہ
میں ٹھہرائے رکھا۔(۲۱) ایک مقررہ وقت تک۔(۲۲) ہم اس پر قدرت رکھتے ہیں اور ہم بہترین قدرت رکھنے
والے ہیں۔(۲۳) اِس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۲۴) کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں
بنایا۔(۲۵) جو زندوں اور مردوں کو سمیٹ لیتی ہے۔(۲۶) اور ہم نے زمین پر بلند و بالا پہاڑوں کے لنگر ڈال
دیئے۔ اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔(۲۷) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۲۸) اُسی کی طرف
چلو جسے تم جھٹلاتے تھے۔(۲۹) چلو اسی سایہ کی طرف جس کی تین شاخیں ہیں۔(۳۰) جس کی نہ چھاؤں ہے اور
نہ آگ کے شعلوں سے بچانے والا۔(۳۱) آگ محلوں کی بلندیوں تک یوں نظر آئے گی،(۳۲) جیسے زرد اُونٹ
۔(۳۳) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۳۴) یہ وہ دن ہے، جب نہ وہ بول سکیں گے، (۳۵)
اور نہ انہیں عذر پیش کرنے کی اجازت دی جائے گی۔(۳۶) اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی
ہے۔(۳۷) یہ فیصلے کا دن ہے۔ ہم نے تمہیں اور تمہارے پہلوں کو جمع کر دیا ہے۔(۳۸) اگر تمہارے لیے کوئی
چالاکی بچی ہے تو آزمالو۔(۳۹) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۴۰) بے شک متقی سایوں اور
چشموں میں ہوں گے۔(۴۱) اور اُن کی حسبِ خواہش پھل ہوں گے۔(۴۲) مزے مزے سے کھاؤ پیو، کہ یہ
تمہارے اچھے اعمال کی جزاء ہے، جو تم کیا کرتے تھے۔(۴۳) بے شک یوں ہی ہم احسان کرنے والوں کو جزا
دیتے ہیں۔(۴۴) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۴۵) تم بھی کھاؤ اور تھوڑا فائدہ اٹھالو، بے
شک تم مجرم ہو۔(۴۶) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۴۷) اور جب انہیں کہا جاتا، جھکو تو وہ جھکتے
نہیں تھے۔(۴۸) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۴۹) پس وہ کون سی بات ہوگی اس کے بعد جس
پر وہ ایمان لائیں گے۔(۵۰) ☆☆☆